

## ہفتہ بلاگستان



ای بک

حجاب

۱۵ تا ۳۱ اگست ۲۰۰۹



منظر نامہ  
اردو لائبریری

ترتیب و پیش کش : سیدہ شگفتہ

برقی کتاب : نایاب نقوی

سرورق : ریحان علی

Issue 01 / November, 2009

<http://www.manzarnamah.com>  
<http://www.urdulibrary.org>

شب  
حجاب سے شب تک

آر۔ ایس۔ ایس فیلڈ

میں کون ہوں؟

سرورق

GOSHA-E-BLOGGERS

اردو لائبریری

ہفتہ بلاگستان

URDU LIBRARY

شب  
حجاب سے شب تک

میں کون ہوں؟

سرورق

آر۔ ایس۔ ایس فیلڈ

بچپن  
تعلیم  
کچن  
بلاگ  
مزاح

## بچپن کا یادگار واقعہ از حجاب

شگفتہ نے ہفتہء بلاگستان شروع کیا اور خود منظر سے غائب ہو گئیں اُن کا نیٹ حسبِ روایت بے وفائی کر گیا میں نے بھی دیر کردی 15 اگست یوم بچپن کی پوسٹ 2 دن لیٹ — اسی طرح یہ سلسلہ چلتا رہے گا — میرے بچپن کے واقعات تو اتنے خطرناک ہیں کہ سوچ رہی ہوں کہ کون سا لکھوں 😊 بچپن میں عید کے دن کا ایک واقعہ — عید کے دن میں تیار شیار ہو کے گھر کے باہر اپنی سہیلیوں کے ساتھ کھیل رہی تھی کہ میری دادی جان باہر تشریف لائیں کہ میرے ساتھ بازار چلو کدو لانا ہے — میں نے پہلے تو انکار کیا اور کہا دادی عید کے دن کدو کیوں لائیں گی عید کے دن کوئی کدو نہیں پکاتا 😊 مگر دادی نہیں مانیں میں نے کہا چلیں — دادی کو بازار لے جا کر سبزی والے کے پاس کھڑا کیا اور میں بھاگ کے گھر آ گئی — دادی کو راستہ پتہ نہیں تھا گھرتک کا 😊 کوئی 2 گھنٹے بعد ابو گھر سے باہر آئے اور پوچھا دادی کہاں ہیں تم اُن کو لے کر بازار گئی تھی — میں نے کہا جی میں اُن کو وہاں چھوڑ کر آ گئی تھی 😊 ابو دادی کی تلاش میں گئے — میری دادی جان مارکیٹ پر ایک بُھنے ہوئے چنے اور چلغوزے کی دکان تھی وہاں سے اکثر چیزیں لیا کرتی تھیں — دادی وہاں کھڑی تھیں کہ اب کیا کیا جائے کوئی جاننے والا ملے تو گھر جایا جائے — شکر دادی مل گئیں 😊 مجھے اس بات پر غصہ نہیں آیا تھا کہ عید کے دن کھیل میں ڈسٹرب کیا دادی نے، غصہ یہ تھا کہ عید کے دن کدو کون پکاتا ہے — دادی اُس کے بعد کبھی بھی مجھے لے کر بازار نہیں گئیں 😊۔

شب  
حجاب سے شب تک

میں کون ہوں؟

سرورق

آر۔ ایس۔ ایس قیڈ

## یوم تعلیم ( ہفتہ بلاگستان 2 )

یوم تعلیم کے حوالے سے کچھ سمجھ نہیں آرہا کیا لکھوں 😊 اپنے بارے میں ہی لکھ دیتی ہوں تعلیم میں کچھ خاص تھی نہیں میں — صرف امتحان کے دنوں میں کمرہ بند کر کے گانے زیادہ سنتی تھی پڑھتی کم تھی 😊 شارٹ کے۔ جی کلاس سے کرتی ہوں — گھر کے سامنے اسکول میں داخلہ دلویا گیا تھا تاکہ میں روکرائی کو پکاروں تو میڈم ہاتھ کے اشارے سے میری امی کو بتا سکیں کہ آجائیں آپ کی بیٹی کا باجاسٹارٹ ہو چکا

😊 امی بالکنی میں آکر بار بار دیکھ جایا کرتی تھیں کہ میڈم بلانہ رہی ہوں — اُس اسکول کے بعد جب دوسرے اسکول میں آئی تو وہاں میرے ساتھ بھائی بھی ہوتے تھے بس پھر کلاس کون لیتا 😊 بھائی جو تھے ہوم ورک مل جاتا تھا — مگر یہ بھی نہیں کہ میں نکمی تھی 😊 میری کلاس میں جو پیچھے والی کھڑکی تھی اُس کا شیشہ ٹوٹا ہوا تھا آگے لڑکے بیٹھتے تھے پیچھے لڑکیاں۔۔۔ ٹیچر بلیک بورڈ کی طرف مڑ کر کچھ لکھ رہی ہوتیں اور میں اپنی فرینڈز کو بتا کر کہ بس ابھی آئی کھڑکی سے باہر ہوتی تھی 😊 اور پھر کس کی ہمت کہ میرے بارے میں بتائے ورنہ پٹائی ہونا لازمی تھی اُس کی جو شکایت کرتا 😊 اسی طرح اسکول سے کالج پہنچی کلاسز لیتی ضرور تھی مگر کینیٹین بھی تو آباد رکھنی تھی 😊 جو ٹیچر اچھی لگتی تھیں اُن کی کلاس میں ہم (فرینڈز) ضرور تعلیم حاصل کیا کرتے تھے — تعلیم کے ساتھ ہر موقع کے اشعار کی رعایتی سیل بھی بہت کامیاب رہی کالج میں 😊 اُس کے بعد لاء کالج میں بھی گانے زیادہ سُننے پڑھائی بھی ساتھ ہوئی مگر اللہ کا شکر کہ ہمیشہ جو کچھ پڑھا ہوتا ایگزرم میں وہی کچھ آ جاتا تھا تو جناب اس طرح یوم تعلیم مکمل ہو گیا لگتا ہے 😊

## کچھ بلاگ کے بارے میں ( ہفتہ بلاگستان 3 )

بلاگ کیا ہوتا ہے سچی مچی مجھے بالکل پتہ نہیں تھا 😊 امن بلاگ لکھتی تھی تو جب میں م س ن پر آتی تو مجھے کہتی تھی دیکھیں شب یہ پڑھیں میں نے یہ پوسٹ لکھی میں اُس لنک پر جا کر پڑھتی تو ضرور تھی مگر یہ دیکھنے کی کبھی کوشش نہیں کی تھی کہ تبصرہ کیسے کرنا ہے اور بلاگ لکھ کے کرنا کیا ہے آخر 😊 امن بڑی خوش ہوا کرتی تھی آج یہ لکھا آج وہ — اُس کے بعد مجھے بھی اس راہ پر لگا لیا امن اور ماوراء نے مل کر — وہ دن اور آج کا دن ایک نئی سوچ میں اضافہ ہو گیا کہ کیا لکھا جائے 😊 مجھے ہمیشہ ایسے عنوان پر لکھنے کا خیال آتا ہے جس کا نتیجہ لڑائی کی صورت میں ملنے کا اندیشہ ہوتا ہے پھر یہی سوچ کر میں اُن عنوانات کو نیند کی گولی دے کر سُلا دیتی ہوں کہ کون لڑے 😊 مگر ایک فسادِ بلاگ سیکرٹ فائل کا منصوبہ فہیم نے بنایا تو اُس میں ضرور شامل رہی 😊 بس اس حد تک کہ تعارف لکھا اور ایک یا دو پوسٹ 😊 اب مجھ سے نہ لڑے کوئی پلیز ۔



شب  
حجاب سے شب تک

سرورق

میں کون ہوں؟

آر۔ ایس۔ ایس فیلڈ

کیونکہ اُس بلاگ پر تو اب کافی مٹی پڑ چکی اور صفائی کا ارادہ بھی نہیں — اتنے اچھے لکھنے والے بلاگز ہیں کہ میری تحریر اُن سب کے آگے کچھ بھی نہیں صرف اپنی باتیں لکھ دیتی ہوں وہ بھی اس طرح کہ کوئی ایک لائن کوئی لفظ خیال میں آجائے تو بلاگ پوسٹ بن جاتی ہے ورنہ توجہ بھی کوئی مجھ سے پوچھے بلاگ پر کچھ نیا نہیں لکھا — میرا جواب یہی ہوتا ہے ابھی تو لکھا تھا پڑھا کرو تو پتہ چلے یا عنوان پوچھتی رہتی ہوں مگر اتنے بد تمیز لوگ ہیں کوئی کچھ بتاتا بھی نہیں 😞

یومِ کچن ( ہفتہ بلاگستان 4 )

انتظار پلینز ————— جاری ہے 😊

مبارک ہو کہ اس بار بلاگ کی واپسی ٹائم سے پہلے ہو گئی شکر یہ بد تمیز 😊 ہفتہ بلاگستان تو ختم ہو چکا مگر جو کچھ پوسٹ کرنا تھا وہ کر ہی دوں پوسٹ، نئی پوسٹ میں اضافہ ہی ہو جائے کم از کم



وہ بھیشیل چکن کس۔

## شب حجاب سے شب تک

آر۔ ایس۔ ایس فیلڈ

میں کون ہوں؟

سرورق

اجزاء۔

بون لیس چکن آدھا کلو ( بادام کے سائز کا کاٹ لیں )

بند گو بھی ایک پاؤ باریک کٹی ہوئی۔

4 عدد گاجر، 6 عدد شملہ مرچیں، 3 ہری مرچ، یہ سب باریک کاٹ لیں۔ ( تھوڑی دیر بوائٹل کر لیں )

2 عدد ہری پیاز، ہری پیاز نہ ہو تو ایک پیاز باریک کاٹ لیں۔

2 جوے لہسن باریک کاٹ لیں۔

کارن فلور 6 کھانے کا چمچہ۔

چلی ساس 4 کھانے کا چمچہ۔

سویا ساس 4 کھانے کا چمچہ۔

چینی 1 کھانے کا چمچہ۔

کالی مرچ پسی ہوئی 1 کھانے کا چمچہ۔

سفید مرچ پسی ہوئی آدھا چائے کا چمچہ۔

ادریک لہسن کا مکس پاؤڈر ایک چائے کا چمچہ۔

پاؤڈر نہ ہو تو پیسٹ چل جائے گا۔

آئل اور نمک حسب ذائقہ۔

ترکیب۔

چکن میں 2 چمچے چلی ساس، 2 چمچے سویا ساس 2 چمچے کارن فلور، سفید مرچ اور نمک مکس کر کے 15 منٹ کے لیے رکھ دیں اب آئل

گرم کر کے لہسن فرائی کریں، لہسن سفید رہے سرخ نہ ہو، اب اس میں چکن ڈال کر اُس وقت تک فرائی کریں کہ چکن کا پانی سوکھ

جائے اور چکن گل جائے، اب چکن میں شملہ مرچ، گاجر، ہری مرچ ڈال کر کچھ دیر فرائی کر کے اتار لیں۔ اب ایک دوسرے پین میں

باقی بچا ہوا کارن فلور، چلی ساس، سویا ساس، کالی مرچ، اور چینی ایک گلاس پانی میں مکس کر کے گاڑھا ہونے تک پکائیں اب یہ آمیزہ

چکن میں ڈال کر ساتھ ہری پیاز اور بند گو بھی بھی ڈال دیں اور تھوڑی دیر پکائیں چکن ویجیٹیل مکس تیار ہے، چائینز / ابلے ہوئے

چاول سے گرم گرم نوش فرمائیں۔

شب  
حجاب سے شب تک

میں کون ہوں؟

سرورق

آر۔ ایس۔ ایس فیلڈ

## یوم مزاح (ہفتہ بلاگستان 5)

زنانہ اردو خط و کتابت شوہر کو

از شفیق الرحمن

سرتاج من سلامت!

کورنش بجالا کر عرض کرتی ہوں کہ منی آرڈر ملا۔ یہ پڑھ کر کہ طبیعت اچھی نہیں ہے از حد تشویش ہے۔ لکھنے کی بات تو نہیں مگر مجھے بھی تقریباً دو ماہ سے ہر رات بے خوابی ہوتی ہے۔ آپ کے متعلق برے برے خواب نظر آتے ہیں۔ خدا خیر کرے۔ صبح کو صدقے کی قربانی دے دی جاتی ہے اس پر کافی خرچہ ہو رہا ہے۔

آپ نے پوچھا ہے کہ میں رات کو کیا کھاتی ہوں۔ بھلا اس کا تعلق خوابوں سے کیا ہو سکتا ہے۔ وہی معمولی کھانا البتہ سوتے وقت ایک سیر گاڑھا دو ددھ، کچھ خشک میوہ جات اور آپ کا ار سال کردہ سوہن حلوہ۔ حلوہ اگر زیادہ دیر رکھا رہا تو خراب ہو جائے گا۔ سب سے پہلے آپ کے بتائے ہوئے ضروری کام کے متعلق لکھ دوں کہ کہیں باتوں میں یاد نہ رہے۔ آپ نے تاکید فرمائی ہے کہ میں فوراً بیگم فرید سے مل کر مکان کی خرید کے سلسلے میں ان کا آخری جواب آپ کو لکھ دوں۔ کل ان سے ملی تھی۔ شام کو تیار ہوئی تو ڈرائیور غائب تھا۔ یہ غفور دن بدن سست ہوتا جا رہا ہے۔ عمر کے ساتھ ساتھ اس کی بینائی بھی کمزور ہونے لگی ہے۔ اس مرتبہ آتے وقت اس کیلئے ایک اچھی سے عینک لیتے آئیں۔ گھنٹوں بعد آیا تو بہانے تراشنے لگا کہ تین دن سے کار مرمت کے لئے گئی ہوئی ہے۔ چاروں ٹائر بیکار ہو چکے ہیں۔ ٹیوب پہلے سے چھلنی ہیں۔ یہ کار بھی جواب دیتی جا رہی ہے۔ آپ کے آنے پر نئی کار لیں گے۔ اگر آپ کو ضرورت ہو تو اس کار کو منگالیں۔ خیر تا نگہ منگایا۔ راستے میں ایک جلوس ملا۔ بڑا غل غپاڑہ مچا ہوا تھا، ایک گھنٹے ٹریفک بند رہا۔ معلوم ہوا کہ خان بہادر رحیم خان کے صاحبزادے کی برات جا رہی ہے۔ برات نہایت شاندار تھی۔ تین آدمی اور دو گھوڑے زخمی ہوئے۔ راستے میں زینت بوا مل گئیں۔ یہ ہماری دور کی رشتہ دار ہوتی ہیں۔ احمد چچا کے سسرال میں جو ٹھیکیدار ہیں نا ان کی سوتیلی ماں کی سگی بھانجی ہیں۔ آپ ہمیشہ زینت بوا اور رحمت بوا کو ملا دیتے ہیں۔

رحمت بوا میری ننھیال سے ہیں اور ماموں عابد کے ہم زلف کے تائے کی نواسی ہیں۔ رحمت بوا بھی ملی تھیں۔ میں نے ان سے کہا کہ کبھی قدسیہ باجی کو ساتھ لا کر ہمارے ہاں چند مہینے رہ جائیں۔ انہوں نے وعدہ کیا ہے۔ یہ وہی ہیں جو تایا نعیم کے ساتھ ہماری شادی پر آئی تھیں۔ تایا نعیم کی ساس ان کی دادی کی منہ بولی بہن تھیں۔ بلکہ ایک دوسرے سے دوپٹے بدل چکی تھیں۔



## شب

### حجاب سے شب تک

میں کون ہوں؟

سرورق

آر۔ ایس۔ ایس فیلڈ

یہ سب اس لئے لکھ رہی ہوں کہ آپ کو اپنے عزیز واقارب یاد نہیں رہتے۔ کیا عرض کروں آج کل زمانہ ایسا آگیا ہے کہ رشتہ دار کی خبر نہیں۔ میں نے زیب بوا کو گھر آنے کیلئے کہا، تو وہ اسی شام آ گئیں۔ میں نے بڑی خاطر کی۔ خواہش ظاہر کرنے پر آپ کے ارسال شدہ روپوں میں سے دو سوا نہیں ادھار دیئے۔ ہاں تو میں بیگم فرید کے ہاں پہنچی۔ بڑے تپاک سے ملیں۔ بہت بدل چکی ہیں۔ جوانی میں مسز فرید کہلاتی تھیں، اب تو بالکل ہی رہ گئی ہیں۔ ایک تو بے چاری پہلے ہی اکھرے بدن کی ہیں، اس پر اس طرح طرح کی فکر۔ گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر اٹھتی ہیں۔ کہنے لگیں اگلے ہفتے بر خور دار نعیم کا عقیقہ ہے اور اس سے اگلی جمعرات کو نور چشمی بتول سلمہا کی رخصت ہوگی، ضرور آنا۔ میں نے ہامی بھر لی اور مکان کے متعلق ان سے آخری جواب مانگا۔ پہلے کی طرح چٹاخ پٹاخ باتیں نہیں کرتیں۔ آواز میں بھی وہ کرار اپن نہیں رہا۔ انہیں تو یہ بتول لے کر بیٹھ گئی۔ عمر کا بھی تقاضا ہے۔ سوچ رہی ہوں جاؤں یا نہ جاؤں۔ دو ڈھائی سو خرچ ہو جائیں گے۔ نیا جوڑا سلوانا ہوگا۔ ویسے تو سردیوں کے لئے سارے کپڑے نئے بنوانے پڑیں گے۔ پچھلے سال کے کپڑے اتنے تنگ ہو چکے ہیں کہ بالکل نہیں آتے۔ آپ بار بار سیر اور ورزش کو کہتے ہیں بھلا اس عمر میں مستانوں کی طرح سیر کرتی ہوئی اچھی لگوں گی۔ ورزش سے مجھے نفرت ہے۔ خودخواہ جسم کو تھکانا اور پھر پسینہ الگ۔ نہ آج تک کی ہے نہ خدا کرائے۔ کبھی کبھی کار میں زنانہ کلب چلی جاتی ہوں، وہاں ہم سب بیٹھ کر ٹنگ کرتی ہیں۔ آتے آتے اس قدر نکان ہو جاتی ہے کہ بس۔ آپ ہنسا کرتے ہیں کہ ٹنگ کرتے وقت عورتیں باتیں کیوں کرتی ہیں۔ اس لئے کہ کسی دھیان میں لگی رہیں۔ آپ نے جگہ جگہ شاعری کی ہے اور الٹی سیدھی باتیں لکھی ہیں۔ ذرا سوچ تو لیا ہوتا کہ بچوں والے گھر میں خط جارہا ہے۔ اب ہمارے وہ دن نہیں رہے کہ عشق و شوق کی باتیں ایک دوسرے کو لکھیں۔ شادی کو پورے سات برس گزر چکے ہیں، خدا را ایسی باتیں آئندہ مت لکھئے۔ توبہ توبہ اگر کوئی پڑھ لے تو کیا کہے۔ ان دنوں میں فرسٹ ایڈ سیکھنے نہیں جاتی۔ ٹریننگ کے بعد کلاس کا امتحان ہوا تھا، آپ سن کر خوش ہوں گے کہ میں پاس ہو گئی۔ پچھلے ہفتے ایک عجیب واقعہ ہوا۔ بنو کے لڑکے کو بخار چڑھا۔ یوں تپ رہا تھا کہ چنے رکھو اور بھون لو۔ میں نے تھرما میٹر لگایا تو نارمل سے بھی نیچے چلا گیا۔ پتہ نہیں کیا وجہ تھی۔ پھر گھڑی لے کر نبض گننے لگی۔ دفعتاً یوں محسوس ہوا جیسے لڑکے کا دل ٹھہر گیا ہو کیونکہ نبض رک گئی تھی۔ بعد میں پتہ چلا کہ دراصل گھڑی بند ہو گئی تھی۔ یہ فرسٹ ایڈ بھی یونہی ہے۔ خودخواہ وقت ضائع کیا۔ ڈاکٹر میری سٹوڈنٹ کی کتاب ارسال ہے۔ اگر دکاندار لے لے تو لوٹا دیجئے۔ یہ باتیں بھلا ہم مشرق کے رہنے والوں کے لئے تھوڑی ہیں۔ اس کی جگہ بہشتی زیور کی ساری جلدیں بھجوا دیجئے۔ ایک کتاب گھر کا حکیم کی بڑی تعریف سنی ہے۔ یہ بھی بھیج دیجئے۔ چند نئی فلمیں دیکھیں، کافی پسند آئیں۔ ہیر و کا انتخاب بہت موزوں تھا۔ موٹا تازہ، لمبے لمبے بال، کھوئی کھوئی نگاہیں، کھلے گلے کا کرتہ، گانے کا شوق، کسی کام کی بھی جلدی نہیں، فرصت ہی فرصت۔ آپ بہت یاد آئے۔



## شب حجاب سے شب تک

میں کون ہوں؟

سرورق

آر۔ ایس۔ ایس فیلڈ

شادی سے پہلے میں آپ کو اسی روپ میں دیکھا کرتی تھی۔ کاش کہ آپ کے بھی لمبے لمبے بال ہوتے، ہر وقت کھوئی ہوئی نگاہوں سے خلا میں تکتے رہتے، کھلے گلے کا کرتہ پہن کر گلشن میں گانے گایا کرتے۔ نہ یہ کم بخت دفتر کا کام ہوتا اور نہ ہر وقت کی مصروفیت لیکن خواب کہاں پورے ہوئے ہیں۔ ان فلموں میں ایک بات کھٹکتی ہے، ان میں عورتوں کی قوالی نہیں ہے۔ یہ فلم بناتے وقت نہ جانے ایسی اہم بات کو کیوں نظر انداز کر دیتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ گیت بے حد معمولی ہیں۔ مثلاً ایک گانا بھی ایسا نہیں ہے جس میں راجہ جی، مورے راجہ یا ہو راجہ، آتا ہو۔ یہ سادہ الفاظ گیت میں جان ڈال دیتے ہیں۔ ایک بہت ضروری بات آپ سے پوچھنا تھی۔ زینت بوانے شبہ میں ڈال دیا ہے کہ آپ کے لفافوں پر پتہ زنانہ تحریر میں لکھا ہوا ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ آپ کے دفتر میں کوئی سیکرٹری یا سٹینو وغیرہ آگئی ہو اور آپ مصروفیت کی بنا پر اس سے پتہ لکھواتے ہوں۔ یہ لڑکی کس عمر کی ہے؟ شکل و صورت کیسی ہے؟ غالباً کنواری ہوگی؟ اس کے متعلق مفصل طور پر لکھئے۔ اگر ہو سکے تو اس کی تصویر بھی بھیجئے۔

باقی سب خیریت ہے اور کیا لکھوں۔ بس بچے ہر وقت آپ کو یاد کرتے رہتے ہیں۔ اصغر پوچھتا ہے کہ ابا میری سائیکل کب بھیجیں گے۔ آپ نے آنے کے متعلق کچھ نہیں لکھا۔ اب تو ننھی کی بسم اللہ بھی قریب آچکی ہے۔ میری مانیے تو۔ یہیں تبادلہ کرا لیجئے۔ بھاڑ میں جائے یہ ترقی اور ایسا مستقبل۔ تھوڑی سی اور ترقی دے کر محکمے والے کہیں آپ کو اور دور نہ بھیج دیں۔

آپ بہت یاد آتے ہیں۔ ننھے کی جرابیں پھٹ چکی ہیں۔ ننھی کے پاس ایک بھی نیا فرائک نہیں رہا۔ براہو پر دیس کا۔ صورت دیکھنے کو ترس گئے ہیں۔ امی جان کی اوٹی چادر اور کمبلوں کا انتظار ہے۔ ہر وقت آپ انتظار رہتا ہے۔ آنکھیں دروازے پر لگی رہتی ہیں۔ صحن کا فرش جگہ جگہ سے اکھڑ رہا رہا ہے۔ مالی کام نہیں کرتا۔ اس کی لڑکی اپنے خاوند کے ساتھ بھاگ گئی ہے۔

آتے وقت چند چیزیں ساتھ لائیں۔ بچوں کے جوتے اور گرم کوٹ، ننھے کی جرابیں اور کنٹوپ، ننھی کی فرائک، دو چمڑے کے صندوق، زینب بوا کے لئے اچھا سا تحفہ، بلی کے گلے میں باندھنے کیلئے ربن اور کتے کا خوبصورت سا کالر، کچھ سوہن حلوہ اور ننھی کا سویٹر۔ ننھی کے کان میں پھنسی تھی چچا جان سول سرجن کو بلانے کو کہتے تھے، میں نے منع کر دیا کیونکہ کل تعویذ آجائے گا۔

یہاں کی تازہ خبریں یہ ہیں کہ پھوپھی جان کی بھینس اللہ کو پیاری ہوئی۔ سب کو بڑا افسوس ہوا۔ اچھی بھلی تھی۔ دیکھتے دیکھتے ہی دم توڑ دیا۔ میں پرسہ دینے گئی تھی۔ تایا عظیم کا لڑکا کہیں بھاگ گیا ہے۔ احمد چچا کا جس بینک میں حساب تھا وہ بینک فیل ہو گیا ہے اور ہاں پھوپھا جان کی ساس جو اکثر بہکی بہکی باتیں کیا کرتی تھیں اب وہ بالکل باؤلی ہو گئی ہیں۔ بقیہ خبریں اگلے خط میں لکھوں گی۔

سرتاج کو کنیز کا آداب۔ فقط

(ایک بات بھول گئی۔ منی آرڈر پر مکان نمبر ضرور لکھا کیجئے۔ اس طرح ڈاک جلدی مل جاتی ہے۔)